نظرات

ماڈرن انسان نے جب چاند پر پہنچنے کے لئے اپنی ٹکنالوجی کو کامیابی کے مراحل پر پہنچایا تو اس نے بڑے طمطراق اور بڑی ہی تمکنت سے یہ اعلان کیا کہ "سائنس کا ہی دوسرا نام اب قدرت سمجھا جائے۔ کیونکہ جو چیزیں انسان نے قدرت کے بس کی بات سمجھ رکھی تھی اب وہ سائنس میں کامیابی کے طفیل انسان کی گرفت میں آچکی ہیں"۔ یہ بات جب اور بھی وزن دار معلوم ہونے لگی جب انسان کے قدم چاند پر پہنچ گئے، چنانچہ چاند [illegible] بلندیوں پر پرواز کرنے والے پہلے انسان روس کے یوری گگارین [illegible] کی سطح سے زمین واپسی پر غرور و تکبر کے لہجے میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ کہ اتنی بلندی پر پرواز کے دوران میں مجھے خدا کہیں بھی نظر نہیں [illegible]

[illegible] انسان نے اپنی سائنسی [illegible] مسلسل [illegible] کا ثبوت [illegible] قدرت کا مذاق اڑایا [illegible] اگر انسان شیطانیت [illegible] شکنجے میں زبردست جکڑا ہوا ہوتا، تو قدرت کی ہر علامت [illegible]

تھا۔ اس سے سبق حاصل کرتا، اور وہ اپنی کسی بھی ایجاد کو اپنا کمال نہ سمجھتے ہوئے صرف اور صرف قدرت ہی کی عطا کردہ نعمت و عطیہ کی بندہ پرور نوازی سمجھ کر اس پر سجدۂ شکر بجا لاتا۔

جب انسان کا ذہن قدرت کے اسرار و رموز میں مداخلت کرنے کے جذبے سے خالی تھا، تب بھی عذاب الٰہی کے واقعات رونما ہوتے تھے مگر وہ ہلکے انداز کے ہی ہوتے تھے، کہ انسان گناہوں سے باز رہے خواب غفلت سے بیدار ہو کر توبہ و استغفار کے ساتھ یاد الٰہی میں اپنے آپ کو مستغرق کرے۔

مگر جب ماڈرن انسان اپنی سائنسی ایجادات سے اکڑ فوں میں مست ہو گیا۔ اور اس نے قانون قدرت ہی کو للکارنا شروع کر دیا، تو اب عذاب بھی نازل ہو تو ایک دوسری ہی صورت سامنے آنے لگی۔ یعنی۔ قدرت نے انسان کو خود اسی کی ایجادات کے ذریعہ عذاب میں مبتلا کر دیا۔ سائنس قدم بہ قدم [illegible] ہم کو دکھانے لگی، کہ میں زبردست سائنس [illegible] [illegible] خود ستائی، خود نمائی، خود غرضی، [illegible] اپنے آپ کو مبتلا دیکھنے لگے ہیں۔

سائنس والوں نے ہوائی جہاز ایجاد کیا تو بڑے کر و فر سے کہا کہ اب ہم [illegible] اڑنے لگ جائیں گے۔ لیکن جلد ہی ہوائی جہاز کی بساط انسان کو یہ معلوم ہو گئی کہ ایک چڑیا بھی اگر اس کی پنکھڑی میں آ پھنسے تو سو سوا سو کی موت [illegible] پہنچ گئی [illegible] سے تباہ ہوا۔ جہاز نہ صرف خود ہی تباہ و برباد [illegible] اپنے ساتھ سینکڑوں انسانوں کو آناً فاناً موت کی آغوش میں [illegible] بھی پہنچا دیتا ہے۔ ریل گاڑی، بس، موٹر کاروں، بجلی، بل، نہریں،

بلند چندہ ... دن انسان نے بنا کر تیار کئے، تو ہم نے بھی ان کی ... دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی، لیکن جب ریلے کاڑیاں دھواں کا دیکھا کا شکار ہوتی، نہروں میں سیلاب آتے۔ پل بارود سب ... سے ہزاروں و لاکھوں انسان پل بھر میں لقمہ اجل بن گئے، تو انسان بے بسی کے ... میں ہر اسپار ... پانے لگا، انسانوں کی بنائی ہوئی چیزوں ہی سے خود انسانوں ہی کی تباہی و بربادی اور مصیبت و مشکلات میں ان کے مبتلا ہونے کا مشاہدہ ہمیں بار بار ہوتا رہتا ہے۔ مگر اس کے باوجود بھی ہمیں ان سے عبرت حاصل نہیں ہو پاتی ہے۔ اگر سائنس داں اپنی ایجادوں کو قدرت ہی کے عطا کردہ انعام و اکرام سمجھیں۔ اور قدرت کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکر و احسان کریں، تو یقیناً اس میں قدرت کی مدد شامل ہو کر رہے گی۔ اور ہمارے انسان کی ایجادیں جو اسے کتاب اللہ سے علم و نشاندہی کی بدولت حاصل ہوئی ہیں۔ میں خیر و برکت جب شامل ہو جائے گی۔ تو اس کے استعمال میں انسان کو وہ لذت و سرور ملے گا، جس کا اظہار لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔

بڑے بڑے نامور سائنسدانوں اور ان کی ایٹمی و دیگر ایجادات کی موجودگی میں قدرت کی طرف سے ہی تازہ تباہی و بربادی کا ہولناک منظر ابھی جون ۱۹۹۰ء میں سامنے آ کر رہا۔ ایران کے شمالی و مغربی علاقوں میں زلزلے سے جو زبردست تباہی و بربادی ہوئی ہے۔ وہ اس صدی کی سب سے بڑی آفت ہے، اور ایک مومن کی زبان میں قہر خداوندی ہے۔ سیکڑوں گاؤں قصبے و شہر آناً فاناً مٹی میں مل گئے۔ بڑی بڑی قوی ہیکل بلڈنگیں چشم زدن میں ملبہ کا ڈھیر ہو گئیں۔ لاکھوں انسان پلک جھپکتے ہی موت کے منہ میں جا گرے۔ سائنس دانوں سے بھرے اس دور میں انسانوں پر وہ تباہی و بربادی آ کر رہی جس کا عالم

انسانوں سے بچایا نہیں جاسکتا ہے۔ اس سے پہلے ۱۹۷۸ء میں بھی ایران میں...
زلزلہ آیا تھا، اور اس میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مرنے والے پچیس ۲۵
ہزار انسان تھے۔ جو سائنس دانوں کا دعویٰ ہے کہ وہ اب زلزلوں کے آنے
کی پیشگی معلومات رکھتے ہیں۔ ایران کا یہ زلزلہ ان کے اس دعویٰ کو کیا۔۔
کھوکھلا ثابت کردیتا ہے۔ جب سائنس دانوں کا زلزلہ کی پیشگی معلومات
حاصل کرنے کا کوئی دعویٰ نہ تھا زلزلے اس وقت بھی آتے، ہمارے ہندوستان
کے کوئنا کا زلزلہ مشہور ہے اور دنیا کے دیگر ملکوں جاپان،۔۔
ملیشیا، روس و ترکی کے بعض علاقوں کے زلزلے بھی کتابوں میں تحریر ہیں ان
میں جان و مال کی تباہی و بربادی کے بھی اعداد و شمار ہیں۔ مگر جب سے۔۔
سائنس دانوں نے یہ دعویٰ کرنے شروع کئے ہیں۔ کہ اب وہ موسم اور زلزلوں
وغیرہ کی پیشگی اطلاع و معلومات حاصل کرکے ان کی وجہ سے انسانوں کو تباہی
و بربادی سے بچا سکتے ہیں۔ تب سے ان زلزلوں کی شدت میں جو اضافہ
ہوا ہے اور ان کی بدولت انسانوں کو جو جان و مال کا زبردست نقصان ہوا
ہے وہ حیرت انگیز و محیر العقول ہے اور باعث عبرت ہے اس کے بعد بھی اگر
انسان نے قدرت کے آگے اپنے کو بے بضاعت و ناتوان اور ناچیز نہ تصور
کیا تو ہم اس کے علاوہ اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ مستقبل میں بھی انسان اپنی تباہی
و بربادی سے اپنے آپ کو نہ بچا سکے گا۔ اور اس کا ذمہ دار بھی وہ خود ہی ہوگا۔
خدا رحیم و کریم ہے وہ انسانوں پر رحم و کرم کر رہا ہے مگر انسان اس کو نہیں
سمجھ پاتا ہے تو اسمیں، خود اسی کا اپنا دوش ہے۔
امریکی سائنسدان کہہ رہے ہیں کہ تیرتی کشتیوں میں مکان بنائے جاسکتے
ہیں، جو زلزلوں سے ڈولتی زمین پر تیرتے رہیں گے، لوگ اپنے گھروں میں سوسکے،

رہیں گے۔ زلزلہ آنے کے کچھ لمحے پہلے بتا دے گا مگر انسان کو صبح اخبار پڑھنے سے ہی اس
کا علم ہوگا۔ لیکن امریکی سائنس داں اس بات کو اچھی طرح باور کر لیں کہ جس طرح
وہ زلزلوں و موسم کی پیشگی اطلاعات فراہم کرنے میں ناکام ہو کر رہے اسی طرح
اس میں بھی قدرت سے اگر مقابلہ کریں گے تو ناکامی ہی ان کا مقدر بنے گی۔۔۔
قدرت کے عذاب کی صورتیں مختلف ہیں اور دونوں پر یکساں قادر ہے۔ کہ ایسی
تیرتی کشتیوں کو جو پانی میں ہیں، ان کے پرزے پرزے کر دیتا ہے۔ قدرت کے آگے انسان
ہمیشہ ہی بے بس و لاچار رہا ہے اور تب بھی لاچار و بے بس ہی رہے گا، اِنَّ اللّٰہ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

ایران کے لئے یہ بہت بڑے صدمے کی بات ہے جناب خمینی صاحب مرحوم کی
سرزمین ایران میں آمد پر ایران مسلسل تباہی و بربادی و مشکلات و مصیبتوں سے دوچار
ہے ۱۹۷۸ء میں زلزلہ، پھر ایران عراق کی صورت میں ۱۰ سالہ جنگ و جدل
جس میں لاکھوں بے گناہ انسانوں کی ناحق موت، کتنے ہی شہروں، قصبوں،
گاؤں کی سبب دینی عقیدت و جذبات کی رو میں بہہ کر اپنے ہی ہاتھوں سے تباہی و بربادی
گزشتہ سال جون ۱۹۸۹ء میں خمینی صاحب کے جنازہ کے موقع پر ماتم میں
جو غلو ہوا، خمینی صاحب کے کانے کفن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس کے چیتھڑوں
کو بطور تبرک رکھنے کے لئے جو چھینا جھپٹی ہوئی اور اس کے نتیجے میں کتنے ہی
انسانوں کا مرنا اور اب خمینی صاحب کی پہلی برسی کے خاتمہ کے فوراً بعد
جو بھیانک زلزلہ آیا اور اس میں اربوں کی املاک کے نقصانات کے علاوہ لاکھوں
انسانوں کی جو موت ہوئی ہے اس پر ہر انسان کو رنج و غم ہے۔ خصوصاً عالم
اسلام کو جو صدمہ پہنچا ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ ہم اس موقع پر ایران کے
موجودہ حکمرانوں سے ان کے تکبر و گھمنڈ، ناعاقبت اندیشی، امت مسلمہ